16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 26 نومبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

لاہور: شاہ گوہر پیر قبرستان راستے میں کوڑا کرکٹ پھینکے سے متعلقہ تفصیلات

*1355: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 154 لاہور شاہ گوہر پیر قبرستان کے راستے میں سارے علاقے کا کوڑا کرکٹ پھینکا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راستے میں کوڑے کرکٹ کی وجہ سے قبرستان جنازہ لے کر جانا بہت مشکل ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کوڑے کرکٹ کی وجہ سے قبرستان اور آبادی میں بدبو پھیلی ہوئی ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ قبرستان سے کوڑے د، کرکٹ کو کسی دوسری جگہ شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 154 لاہور شاہ گوہر قبرستان کے راستے میں دوعدد کنٹینرز کوڑا کرکٹ کے لیے رکھے گئے ہیں۔ تاہم یوسی 134 کے رہائشی کوڑا کرکٹ کنٹینرز کے علاوہ راستے میں بھی پھینک دیتے ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 154، یوسی 134 میں تنگ گلیاں ہونے کی وجہ سے کنٹینرز گلیوں میں نہیں رکھے جاسکتے۔ اس لیے دو کنٹینرز قبرستان کے پاس مناسب جگہ پر رکھے گئے ہیں۔ مسلم آباد، گرین

پارک، کرول کھڈی، کرول بازار جیسے بہت تنگ علاقوں میں کنٹینرز نہیں رکھے جاسکتے۔یو سی 134 میں صرف ایک جگہ ہے جہاں یو سی کا تقریباً75 فیصد کوڑادو کنٹینرز (جن کا سائز 5 کیوبک میٹر ہے) میں اکٹھا کیا جاتا ہے۔مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ کنٹینرز اس جگہ سے ہٹانا مناسب نہیں ہے۔بصورت دیگر پوری یو سی میں کوڑا اکٹھا کرنے کا کام متاثر ہو گا اور اغلب ہے کہ رہائشی کوڑا اسی جگہ پر پھینکتے رہیں گے۔اس وقت کنٹینرز کو روزانہ ایک دفعہ خالی کیا جاتا ہے۔تاہم اس میں بہتری لانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کی شکایت سے بچا جاسکے۔ مزید بر آن ہماری سوشل موبلائزرز ٹیم نے علاقے میں صفائی آگاہی مہم شروع کررکھی ہے تاکہ رہائشی راستوں کی بجائے کوڑا کوڑے دان (کنٹینرز) میں ڈالے۔

(ج) کوڑا روزانہ کی بنیاد پر اُٹھایا جاتا ہے۔لہٰذا یہ کہنا درست نہ ہے۔

(د) جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر میں سیورمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1373: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں اس وقت کتنے ملازمین تعینات ہیں اور کتنی پوسٹیں خالی ہیں؟

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال کے سینٹری سیکشن میں کتنے ملازمین مستقل اور کتنے عارضی ہیں یو سی لیول پر سیورمین کتنے ہیں کیا آبادی کے تناسب سے ان کی تعداد کافی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی کمیر میں ملازمین / افسران کی تعداد کتنی ہے کتنی پوسٹیں خالی ہیں ان میں کتنے مستقل اور عارضی ہیں کیا وارڈ وائز سیورمین ڈیوٹی دے رہے ہیں کیا ان کی تعداد کافی ہے۔

(د) متعلقہ ادارے اور حکومت سیورمینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی کارپوریشن، ساہیوال میں کل اسامیاں 807 ہیں جن میں سے 494 مستقل، 43 کنٹریکٹ، 176 ڈیلی ویجز اور 270 خالی اسامیاں ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ساہیوال مورخہ 31-12-2016 کو ختم ہو گیا تھا اور 02-01-2017 سے میونسپل کارپوریشن معرض وجود میں آیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے سینٹری سیکشن میں اس وقت ریگولر ملازمین کی تعداد 180 اور 18 ملازمین کنٹریکٹ پر جبکہ 191 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔ نیز شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ میں سیورمین کی کوئی اسامی نہ ہے سینٹری ورکرز سے ہی بطور سیورمین کام لیا جارہا ہے۔ 75 سیورمینوں کی ضرورت ہے اور یو-سی لیول پر فی یونین کونسل 6 سیورمینوں کی ضرورت ہے۔ اور 3 سینٹری ورکر فی یونین کونسل تعینات ہیں۔

(ج) میونسپل کمیٹی، کمیر میں افسران و ملازمین کی تعداد 30 ہے جبکہ 16 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے صرف ایک آفیسر کنٹریکٹ پر ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل	کل تعداد	مستقل	عارضی	خالی	(ورک

				اسامیاں	چارج)
افسران	3	1	1(کنٹریکٹ)	1	11
ملازمین	43	28	-	15	

سینٹری ورکرز روزانہ کی بنیاد پر مختلف وارڈز میں اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی کمیر کے منظور شدہ SOE میں سیورمین کی پوسٹ موجود نہ ہے اور سینٹری ورکرز کی تعداد ادا بھی ناکافی ہے۔

(د) جی ہاں مستقبل میں ادارہ سیور مینوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

ساہیوال: ٹی ایم اے اور میونسپل کارپوریشن ڈسپوزل اسٹیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1374: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے اور میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں کل کتنے ڈسپوزل اسٹیشن ہیں ان پر کتنی موٹریں نصب ہیں ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں کتنے ڈسپوزل اسٹیشن ہیں کتنی موٹریں ناکارہ اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ج) ان اداروں کے پاس کتنے جنریٹر اور پیٹر انجن ہیں ان میں روزانہ کی بنیاد پر کتنا ڈیزل / پٹرول استعمال ہوتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپوزل اسٹیشن آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں اور موٹرز، جنریٹرز مع

پیٹرا انجن بھی ناکافی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت آبادی کے تناسب سے ان کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے، ساہیوال مورخہ 31.12.2016 کو ختم ہو گیا تھا جبکہ 02.01.2017 سے میونسپل کارپوریشن، ساہیوال وجود میں آیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن ساہیوال میں 10 ڈسپوزل اسٹیشن ہیں جن پر 21 موٹریں نصب ہیں اور تمام چالو حالت میں ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 198 ساہیوال کی میونسپل کمیٹی کمیر کی حدود کے اندر ایک ڈسپوزل اسٹیشن واقع نزد سبزی منڈی عارف والا روڈ اڈا کمیر ہے جس پر دو عدد HP50 کی موٹریں نصب ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

(ج) میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے پاس چار عدد جنریٹرز نصب ہیں۔ ماہ اگست اور اکتوبر 2019 میں ڈسپوزل جنریٹرز بالترتیب مبلغ 7 لاکھ 50 ہزار 6 سو ایک روپے اور 8 لاکھ 29 ہزار 9 سو 42 روپے خرچ ہوئے۔ جن کی اوسط 12, 16, 24 لیٹر فی گھنٹہ ہے۔ جنریٹرز لوڈشیڈنگ کے اوقات ہی میں استعمال ہوتے ہیں اور ضرورت کے مطابق ڈیزل مہیا کیا جاتا ہے اور سب چالو حالت میں ہیں۔ میونسپل کارپوریشن، ساہیوال کے پاس 20 پیٹرا انجن ہیں جو سیور لائن خراب ہونے کی صورت میں استعمال کیے جاتے ہیں جن کے لئے ضرورت کے مطابق پیٹرول

/ انجن مہیا کیا جاتا ہے جن کا بل ڈیزل ماہ اگست اور اکتوبر 2019 بالترتیب 4لاکھ 32ہزار 9سو 37روپے اور 4لاکھ 4ہزار 3سو 54روپے خرچہ آیا جن کی اوسطاً 3لیٹر فی گھنٹہ ہے اور میونسپل کمیٹی کمیر میں 3 پیٹر انجن چالو حالت میں ہیں جن پر تقریباً 5لیٹر ڈیزل / پیٹرول صرف ہوتا ہے۔

(د) جی ہاں، آبادی کے لحاظ سے میونسپل کارپوریشن، ساہیوال اور میونسپل کمیٹی، کمیر میں ڈسپوزل اسٹیشن ناکافی ہیں جبکہ جنریٹرز / پیٹر انجن بھی آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔

(ہ) سیور لائن اور ڈسپوزلز پرانے ہو چکے ہیں اور میونسپل کارپوریشن، ساہیوال میں پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپر وومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام کے تحت نئی سیور لائنیں اور نئے ڈسپوزلز بنانے کے لئے ماسٹر پلان تیار ہو چکا ہے اور اس پر کارروائی ہو رہی ہے جبکہ میونسپل کمیٹی کمیر میں بھی وسائل کی دستیابی پر ضرورت کے مطابق جنریٹرز اور پیٹر انجن کی تعداد بڑھائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15نومبر 2019)

لاہور کی یوسیز 265اور 266 میں سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1460: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی یوسیز نمبر 265اور 266 سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے گیس پائپ لائن بچھانے کی وجہ سے سڑکیں / گلیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) ان یوسیز میں سڑکوں کی مرمت کا کام کب تک شروع کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یوسی نمبر 265 اور 266 میں محکمہ سوئی نادرن گیس پائپ لائنز کی طرف سے گیس سپلائی کے لئے لائنیں بچھانے کے لئے مختلف سڑکات پر روڈ کٹ لگائے گئے ہیں۔ ان روڈ کٹس کی بحالی کا تخمینہ مبلغ -/2,14,73,900 روپے کا ڈیمانڈ نوٹس محکمہ سوئی گیس کو بھجوایا گیا ہے۔

(ب) جیسے ہی محکمہ سوئی گیس کی طرف سے روڈ کٹ چارجز وصول ہوتے ہیں ان سڑکات کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

تحصیل جام پور کے محمد پور شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1523: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور (راجن پور) میں سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان واٹر فلٹریشن پلانٹ میں سے اکثر خراب پڑے ہیں یہ کب سے خراب پڑے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محمد پور شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہیں۔

(د) کیا حکومت تحصیل جام پور میں خصوصی طور پر (محمد پور) شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور اور تحصیل کونسل میونسپل کمیٹی جام پور نے دوران سال 2016-17، 2017-18اور 2018-19 پچھلے تین سال میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگائے ہیں ۔جام پور شہر میں جتنے بھی فلٹریشن پلانٹ لگے ہیں وہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے لگائے ہیں۔

(ب)جواب جُز"الف"میں درج ہے۔

(ج)سال 2010-11 میں ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ گورنمنٹ ہائی سکول محمد پور میں نصب کیا گیا تھا جو کہ اب ناکارہ اور ناقابل مرمت ہے اس کے علاوہ کوئی اور واٹر فلٹریشن پلانٹ محمد پور شہر میں نہ ہے۔

(د)ٹاؤن کمیٹی محمد پور اسی ماہ نومبر 2019 میں معرض وجود میں آئی۔عوامی ضروریات اور وسائل کی دستیابی پر نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس محمد پور شہر میں لگا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2019)

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

*1547: جناب حامد رشید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں سینٹری ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب)یونین کونسل کی سطح پر سینٹری ورکرز کی تقسیم اور حاضری کو کس طریق کار کے تحت یقینی بنایا گیا ہے۔

(ج)فیصل آباد میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لیے کتنے پوائنٹس قائم کر رکھے ہیں۔

(د)FWMC جیسا اہم ادارہ اب تک مستقل مینجنگ ڈائریکٹر کی تعیناتی سے محروم کیوں ہے اس عہدہ پر کب تک تعیناتی ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنی انفرادی قوت میں بھی اضافہ کیا ہے۔فی الوقت شہر کی 157 یونین کونسلوں میں صفائی کے امور کی انجام دہی کیلئے 4379 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 3782 اسامیوں پر ویسٹ ورکرز تعینات ہیں جبکہ 597 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب)متذکرہ بالا تعینات کئے گئے ویسٹ ورکرز شہر کی ہر یونین کونسل میں وہاں کی آبادی کے تناسب اور رقبے کے اعتبار سے تعینات کئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں ہر ویسٹ ورکر کی حاضری کو یقینی اور شفاف بنانے کیلئے باقاعدہ سسٹم وضع کر دیا گیا ہے جو رجسٹر حاضری کے ساتھ ساتھ آئرس بیسڈ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے ممکن بنایا جا رہا ہے۔

(ج)عوام کو صاف ستھرے ماحول کی فراہمی کیلئے کوڑا کرکٹ کی کولیکشن، ٹرانسپورٹیشن (نقل و حرکت) اور ڈمپنگ (تلفی) کے کام کو بھی بطریق احسن انجام دیا جا رہا ہے، شہر میں کل 15 ٹرانسفر سٹیشن قائم کئے گئے ہیں جہاں سے پرائمری کولیکشن کے تحت جمع شدہ کوڑا بڑے ڈمپروں میں منتقل کر کے ڈمپ سائیٹ تک لے جایا جاتا ہے۔ فیصل آباد شہر میں مختلف سائز کے حامل کل 600 کنٹینرز رکھے گئے ہیں جنہیں ضرورت کے مطابق کمپیکٹرز کے ذریعے خالی کر دیا جاتا ہے۔

(د) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں مینجنگ ڈائریکٹر / چیف ایگزیکٹو آفیسر کی اسامی پر سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن حکومت پنجاب کی طرف سے تعیناتی عمل میں لائی جا چکی ہے لہذا اب یہ اسامی خالی نہیں رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: پی پی 150 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1566: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 150 لاہور احمد دین پارک اور ملحقہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) مذکورہ سڑکیں کب بنائی گئی تھیں اور ان پر کتنی لاگت آئی تھی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے مذکورہ سڑکات بنائی گئی ہیں ان کی تعمیر و مرمت نہیں کی گئی ہے۔

(د)سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ علاقہ جات کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکوں کو فوری تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مذکورہ علاقہ میں کچھ سڑکات و گلیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور کا قیام جنوری 2017 کو وجود میں آیا ہے۔ مذکورہ سڑکیں MCL کے قیام میں آنے سے پہلے کی بنی ہوئی ہیں۔

(ج) ماضی قریب میں دوسرے محکمہ جات نے کچھ سڑکات کی تعمیر و مرمت کی ہے۔

(د)سال 19-2018 کے بجٹ میں تعمیر سڑک اعظم سٹریٹ سلامت محلہ اور اسلامیہ سٹریٹ غوثیہ بازار بلال گنج لاہور کے نام سے مبلغ 2.862 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ہ) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کی جگہ نیا لوکل گورنمنٹ بل 2019 پنجاب اسمبلی سے منظور ہو چکا ہے لہذا اس بل کی روشنی میں اور حکومتی ہدایات کی MCL تعمیری منصوبہ جات کی تخمینہ جات متعلقہ Stake Holders کی مشاورت کے بعد مرتب کرے گی اور قانون و ضوابط کے تحت منظوری ہونے کی صورت میں تعمیری منصوبہ جات مکمل کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: وحدت کالونی قبرستان کیلئے مزید جگہ کے حصول اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1637: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور کی تعمیر 1953 میں ہوئی وہاں 3000 سے زائد کوارٹر ہیں اور صرف ایک قبرستان ہے جس کی جگہ اب مکمل ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قبرستان میں دفنانے کے لیے جگہ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے اور رہائشیوں کو اپنے پیاروں کو دفنانے کے لیے مارا مارا پھرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی قبرستان جو کہ وحدت کالونی کی حدود میں واقع ہے اس کے اندر اور باہر سٹریٹ لائٹ نصب نہ ہونے کی وجہ سے چاروں طرف اندھیرا رہتا ہے اور وہاں پر ڈاکوؤں اور نشیوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔

(د) کیا حکومت وحدت کالونی کے رہائشی ملازمین کے پیاروں کو دفنانے کے لیے مزید جگہ مہیا کرنے، موجودہ قبرستان کی دیکھ بھال کرتے ہوئے قبرستان کے اندر اور باہر لائٹیں تنصیب کرنے اور سیکورٹی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1706: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) سال 14-2013 میں صوبہ بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ ان کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع اوکاڑہ میں کتنے ملازمین کو بطور درجہ چہارم بھرتی کیا گیا۔ ان ملازمین کے نام اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں درجہ چہارم کے بھرتی ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔ کیا ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن سے جانوروں کے انخلاء سے متعلقہ تفصیلات

*1722: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور سے گائے اور بھینسیں شہری حدود سے باہر نکالنے کا حکم دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے واضح احکامات کے باجود عزیز بھٹی ٹاؤن میں جانور پھر رہے ہیں نیز ان کا گوبر بھی گٹروں میں ڈالا جا رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے سال 19-2018 میں عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور سے کتنی گائے اور بھینسیں قبضہ میں لیں نیز ان کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی20فروری2019 تاریخ ترسیل27اپریل2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے کہ حکومت نے ضلع لاہور کے 9زونز کے شہری علاقوں سے مال مویشی نکالنے کا حکم دیا تھا۔

(ب)عزیز بھٹی زون نے حکومت کے حکم پر آپریشن انخلاء مویشی کا حکم دیا جس پر عملہ عزیز بھٹی زون ریگولیشن نے کارروائی کرتے ہوئے20حویلیاں سیل کیں اور ملزمان کے خلاف FIRدرج کروادی ہیں۔ یہ کہ عزیز بھٹی زون روزانہ کی بنیاد پر انخلاء مویشیاں کے لیے کارروائی کر رہا ہے۔

(ج)یہ کہ عملہ ریگولیشن نے مورخہ 2019-01-01تا2019-08-01تک20حویلیاں سیل کیں اور 237جانور (گائے بھینسیں) عزیز بھٹی زون کے علاقے سے باہر نکال دیئے ہیں۔

34گائے، بھینسیں گرفت کرکے مالکان کے خلافFIRs20اور

-/53500روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن، فتح گڑھ اور مسلم آباد میں ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

*1723: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور فتح گڑھ، مسلم آباد میں دکانداروں نے ناجائز تجاوزات قائم کر رکھی ہیں۔ جس سے ٹریفک تو کیا پیدل چلنا بھی مشکل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے کے افسران ان دکانداروں سے منتھلی بھتہ وصول کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ ناجائز تجاوزات ابھی تک قائم ہیں۔
(ج) کیا حکومت نے اس معاملہ پر کوئی انکوائری کروائی ہے، اس انکوائری کی رپورٹ فراہم کی جائے۔
(د) کیا حکومت اور متعلقہ انتظامیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ سروس روڈ پر عارضی تجاوزات ریڑھی وغیرہ کی صورت میں قائم ہو جاتی ہیں جن کو عملہ ریگولیشن عزیز بھٹی زون کے علاوہ سپیشل سکواڈ بھی آپریشن کر کے موقع سے عارضی تجاوزات ختم کرواتی ہے۔ دوبارہ عارضی تجاوزات قائم ہونے کی صورت میں بھی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ دونوں اطراف گرین بیلٹ جو کہ PHA کے زیر انتظام ہے گاہے بگاہے PHA کے ہمراہ ٹریفک وارڈن کی مدد سے بھی عزیز بھٹی زون ان کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے تجاوزات ختم کرتا ہے جس کی رپورٹ بذریعہ واٹس ایپ گروپ میں احکام بالا کو دی جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بھتہ خوری کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) ایسی کوئی انکوائری نہ کی گئی ہے۔

(د) جی ہاں: موقع سے اینٹی انکروچمنٹ آپریشن کر کے تمام تجاوزات ختم کر دی گئی ہیں۔ نیز اگر کوئی عارضی انکروچمنٹس دوبارہ قائم کی جاتی ہیں تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

دھاڑی بھٹیاں ننکانہ صاحب کے داخلی راستہ پر سولنگ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1730: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کے گاؤں دھاڑی بھٹیاں کا داخلی سولنگ ختم ہو چکا ہے اور راستے میں کئی کئی فٹ گہرے کھڈے پڑنے سے علاقہ مکینوں کو انتہائی مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں میں آگ لگنے کا ایک وقوعہ ہوا لیکن راستہ ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے 1122 کی گاڑیاں گاؤں تک نہیں پہنچ سکیں اور لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گاؤں کو جاتے ہوئے راستے میں آنے والا نہر کا پل بھی انتہائی خراب اور بوسیدہ ہو چکا ہے جو کسی حادثے کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔

(د) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب کے گاؤں دھاڑی بھٹیاں کے داخلی راستے کو ازسر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گاؤں ڈھاری بھٹیاں کے دو داخلی راستے ہیں ایک راستہ کا سولنگ مرمت طلب ہے۔ جبکہ دوسرا راستہ بالکل درست ہے۔

(ب) اس واقعہ کا علم نہیں تاہم مذکورہ گاؤں میں ننکانہ صاحب کی جانب سے دوسرا راستہ درست ہے۔

(ج) یہ معاملہ محکمہ انہار کے متعلقہ ہے۔

(د)ڈسٹرکٹ کونسل ننکانہ صاحب نے تخمینہ مرتب کر دیا ہے۔ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے تحت سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: یوسی 94 شادمان، موتی بازار اور گلبرگ iii سے کچرے کے ڈھیر اٹھوانے سے متعلقہ تفصیلات

*1816: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں صفائی ستھرائی کے لئے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعداد علاقہ وائز تفصیل سے بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یوسی 94 کے محلہ جات جن میں شادمان بھی شامل ہے، موتی بازار اور گلبرگ iii میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے اس علاقے میں بدبو اور تعفن پھیلا ہوا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور کے علاقہ جات شادمان موتی بازار اور گلبرگ iii سے کچرے کے ڈھیر اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں یونین کونسل کی سطح پر صفائی پر مامور ورکرز کی کل تعداد 9042 ہے جو کہ لاہور کے 9 ٹاؤن اور 274 یونین کونسل میں صفائی کے کام سرانجام دے رہے ہیں۔ ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ شادمان، موتی بازار اور گلبرگ iii میں روزانہ کی بنیاد پر گلی محلوں کی نا صرف صفائی کی جاتی ہے بلکہ دو شفٹوں میں کوڑے دانوں میں موجود کوڑا بھی اٹھایا جاتا ہے اور ٹھکانے لگانے کے لیے لینڈ فِل بھیجا جاتا ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے

کیونکہ لاہور کے علاقہ جات شادمان، موتی بازار اور گلبرگ iii میں کچرا دو شفٹوں میں اٹھا کر ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ پہلی شفٹ صبح 6 بجے سے لے کر 2 بجے دوپہر تک جبکہ دوسری شفٹ میں 4 بجے سے رات 12 بجے تک ہوتی ہے۔ ویسٹ کا پیدا ہونا اور اسے ٹھکانے لگایا جانا ایک مسلسل عمل ہے۔ جو کہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی باخوبی سرانجام دے رہی ہے۔

مزید براں لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی صفائی سے متعلق شکایات کا ازالہ ہیلپ لائن 1139 اور کلین لاہور ایپ کی مدد سے روزانہ کی بنیاد پر کرتی ہے اور مندرجہ بالا علاقوں میں صفائی کی صورت حال کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہیلپ لائن 1139 اور کلین لاہور ایپ کا استعمال مزید بہتری لا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

سرگودھا: بھلوال اور بھیرہ سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1847: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے علاقہ جات بھیرہ اور بھلوال میں سٹیڈیم کب بنائے گئے ان پر کتنی لاگت آئی اور اب مذکورہ سٹیڈیم کی حالت کیسی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دونوں سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ دونوں سٹیڈیم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(د)مذکورہ سٹیڈیم کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت دونوں اسٹیڈیم کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بھلوال سٹیڈیم کی تعمیر سال 2017 میں شروع کی گئی اس کے لئے مبلغ 1 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ جس میں سے تقریباً 1 کروڑ 5 لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سٹیڈیم میں کھیلوں کی تمام سہولیات موجود ہیں جن سے نوجوان فیض یاب ہو رہے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی، بھیرہ کی حدود میں کوئی سٹیڈیم نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ بھلوال سٹیڈیم خستہ حالی کا شکار ہے بلکہ نوجوان کھیلوں کی تمام سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں رات کے وقت روشنی کے لیے لائیٹس بھی نصب ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں بھلوال سٹیڈیم کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) بھلوال سٹیڈیم 27 کنال 5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

(ہ) میونسپل کمیٹی بھلوال بقیہ کام اسی مالی سال فنڈز کی دستیابی پر مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور میں جنرل بس اسٹینڈ پر بسوں سے اڈہ فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*1857: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل بس اسٹینڈ لاہور پر ہر بس سے کس شرح سے اڈہ فیس وصول کی جاتی ہے۔ کیا فیس کی وصولی سرکاری انتظامیہ خود کرتی ہے۔ یا مذکورہ فیس کی وصولی کا ٹھیکہ نیلام کیا جاتا ہے۔ اگر پرائیویٹ ٹھیکیدار ہے تو اس وقت ٹھیکیدار کون ہے اور کتنی سالانہ رقم کے عوض ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سٹینڈ پر حکومت کی طرف سے طے کردہ اڈہ فیس سے کئی گنا زیادہ اڈہ فیس وصول کی جاتی ہے اور زائد فیس ادا نہ کرنے والے ٹرانسپورٹر کو سٹینڈ پر بس کھڑی کرنے کی سہولت مہیا نہیں کی جاتی۔

(ج) گزشتہ تین سال میں جنرل بس اسٹینڈ کے کون کون ایڈمنسٹریٹر رہے ان کا تعیناتی عرصہ کتنے ماہ پر محیط ہے۔ کیا کسی ایڈمنسٹریٹر کے خلاف کھلے عام زائد فیس وصول کرنے والے عناصر کو نہ روکنے پر کارروائی کی گئی تو تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنرل بس اسٹینڈ لاہور میں مندرجہ ذیل شرح سے اڈہ فیس وصول کی جارہی ہے۔

(اے سی بسیں)

کم از کم -/500 روپے یا ایک ٹکٹ کرایہ فی بس فی پھیرا

(نان اے سی بسیں)

کم از کم -/300روپے یا ایک ٹکٹ کرایہ فی بس فی پھیرا

(36-سیٹ تک گاڑیاں)

فی ٹکٹ کرایہ فی پھیرا فی گاڑی

مذکورہ بالا فیس کی وصولی بذریعہ سات ٹھیکہ جات کی صورت میں کی جاتی ہے اور ٹھیکہ جات کی نیلامی بمطابق رولز2016 پنجاب لوکل گورنمنٹ (Auction of Collection Rights) کی جاتی ہے۔ ٹھیکہ نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ قانون کے تحت سرکاری انتظامیہ فیس وصول کرتی ہے۔EvasionAdda Fee کی روک تھام کے لیے شہر کے خارجی راستوں پر چیکنگ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ اس سال 20-2019 جنرل بس اسٹینڈ لاہور میں مذکورہ اڈہ فیس کی وصولی کے مذکورہ سات ٹھیکہ جات میں سے چار ٹھیکہ جات نیلام عام کے ذریعے فروخت ہوئے ہیں جن کی کل مالیت مبلغ 4 کروڑ 34 لاکھ روپے ہے۔

ٹھیکیداران کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

(1)چوہدری انٹرپرائزرز (پرائیوٹ) لمیٹڈ بذریعہ چیف ایگزیکٹو محمد اصغر جاوید (اے سی و نان اے سی بسیں جنرل بس اسٹینڈ بادامی باغ)

(2)فیصل شہزاد (اے سی بسیں، سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی)

(3)چوہدری اینڈ کمپنی بذریعہ پروپرائٹر عبدالشکور چوہدری (اے سی و نان اے سی بسیں، جناح بس ٹرمینل ٹھوکر نیاز بیگ)

(4)چوہدری اینڈ کمپنی بذریعہ پروپرائٹر عبدالشکور چوہدری (اے سی و نان اے سی بسیں، ویگن کوسٹر، ہائی روف اور مزدا)

جبکہ بقیہ تین ٹھیکہ جات نیلام عام کے ذریعہ فروخت نہ ہوئے جس پر سرکاری انتظامیہ بمطابق قانون مذکورہ فیس وصول کر رہی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ تمام ٹرانسپورٹرز / ڈرائیورز وغیرہ سے مذکورہ بالا شرح کے مطابق ہی فیس وصول کرنے کی ہدایات واجازت ہوتی ہے۔ ہر ٹرانسپوٹر مذکورہ شرح سے ہی فیس ادا کرتا ہے۔

(ج) گذشتہ تین سالوں سے جنرل بس اسٹینڈ پر مندرجہ ذیل ایڈمنسٹریٹر تعینات رہے۔

(1) مسٹر کامران بشیر عرصہ تعیناتی 11۔مارچ 2016 تا 02۔اکتوبر 2017

(2) مسٹر شاہد حسن کلیانی عرصہ تعیناتی 03۔اکتوبر 2017 تا 07۔جنوری 2019

(3) میاں وحید الزماں عرصہ تعیناتی 08۔جنوری 2019 تا 08۔مئی 2019

(4) مسٹر احمد رضا بٹ عرصہ تعیناتی 09۔مئی 2019 تا حال مذکورہ بالا اڈہ فیس کی زائد وصولی کی بابت کوئی بھی شکایت بر خلاف ایڈمنسٹریٹر نہ ہوئی ہے۔ بلکہ کبھی کبھار کسی عملہ کے خلاف شکایت کی صورت میں ایڈمنسٹریٹر صاحبان ہی کارروائی کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

لوکل گورنمنٹ میں جون 2018 سے تاحال ڈویلپمنٹ فنڈز کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*1977: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جون 2018 سے تاحال لوکل گورنمنٹ میں کل کتنا ڈویلپمنٹ فنڈ استعمال ہوا ہے؟

(ب) بجٹ 19-2018 میں لوکل گورنمنٹ میں کتنا ترقیاتی فنڈ مختص کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام سال 19-2018 میں گورنمنٹ آف پنجاب نے 243 سکیموں کے لیے 4535 ملین روپے مختص کیے تھے۔ 2298.00 ملین روپے جاری کیے گئے جن میں سے 30.06.2019 تک 2091.00 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام سال 19-2018 میں گورنمنٹ آف پنجاب نے 243 سکیموں کے لیے 4535 ملین روپے مختص کیے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

لاہور شہر میں یونین کونسلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1978: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کی کتنی یونین کونسلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں؟

(ب) ہر کس فلٹریشن پلانٹ کا فلٹر کتنے عرصہ بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ج) ہر کس فلٹریشن پلانٹ میں پانی کا معیار پرکھنے یا جانچنے کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے۔

(د) محکمہ مزید کن کن یونین کونسلوں میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے 9 زونز کی 274 یونین کونسلوں میں سے 79 یونین کونسلز میں 99 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں یہ واٹر فلٹریشن پلانٹس سابق TMA اور محکمہ لوکل

گورنمنٹ نے CDWA پراجیکٹ کے تحت لگائے تھے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 99 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 40 واٹر فلٹریشن پلانٹس کے جمبو فلٹر ہر دو ماہ بعد تبدیل کیے جاتے ہیں۔ باقی 59 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں کوئی جمبو فلٹر نہ ہے۔

(ج) تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس کے پانی کا معیار پرکھنے یا جانچنے کے لئے PCRWR آیا PCSIR لیبارٹری کے ذریعے ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں۔

(د) میٹروپولیٹن کارپوریشن تاحال نئے واٹر فلٹریشن پلانٹس نہیں لگا رہا۔ تاہم حکومت کی قائم کردہ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی اپنے وسائل کے مطابق شہریوں کو صاف پانی کی سہولت مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

سرگودھا: پی پی 72 سرگودھا میں واٹر فلٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2072: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ درست حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے متعدد دیہات اور قصبہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ جات میں صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) مذکورہ حلقہ کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ علاقہ جات میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی بھیرہ کی حدود میں دو فلٹریشن پلانٹ ہیں جو کہ فنکشنل حالت میں ہیں۔ اس کے علاوہ پی پی 72 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیر انتظام کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(ب) جواب جُز (الف) میں درج ہے۔

(ج) محکمہ ہذا کے پاس کوئی ایسی اطلاعات نہ ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی بھیرہ کے بجٹ 19-2018 میں بلدیہ کی حدود کے اندر نیا فلٹریشن پلانٹ لگانے کیلئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں، میونسپل کمیٹی بھیرہ وسائل کی دستیابی پر مزید فلٹریشن لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ باری آنے پر پنجاب آب پاک اتھارٹی بھی وسائل کے مطابق حلقہ میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کی کوشش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

گجرات: میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر میں ملازمین کی تعداد اور مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2135: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں میونسپل کمیٹی ہذا میں کتنے ریٹائرڈ ملازمین کی پینشن، گریجوئٹی اور فوت شدگان کی مالی امداد کے کیسز زیر التوا ہیں اوران کی ادائیگوں کیلئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سٹی سرائے عالمگیر کا سیوریج سسٹم انتہائی ناکارہ اور خراب ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر سرائے عالمگیر میں فلٹریشن پلانٹ ناکافی ہیں جسکی وجہ سے شہری آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر کا 18-2017 اور 19-2018 کا سالانہ بجٹ کتنا تھا مدوائز مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(ہ) میونسپل کمیٹی ہذا میں ویسٹ مینجمنٹ کے کام کی ذمہ داری کس کی ہے اور ان کے پاس کتنے ملازمین اور کتنی گاڑیاں ہیں اور کتنا بجٹ مختص کیا جاتا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر میں اس وقت 135 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ ریٹائرڈ ملازمین 54 ہیں۔ میونسپل کمیٹی ہذا میں کسی بھی ریٹائرڈ ملازم کی پینشن، گریجویٹی اور فوت شدگان کی مالی امداد کا کوئی بھی کیس زیر التوا نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سرائے عالمگیر کا سیوریج سسٹم انتہائی ناکارہ اور خراب ہے بلکہ یہ بہتر کام کر رہا ہے۔

سرائے عالمگیر میں سیوریج سسٹم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 10-2009 میں بچھایا اور یہ سکیم جنوری 2012 میں میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر (ٹی ایم اے) کے حوالے کی گئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ سرائے عالمگیر شہر میں 9 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں جو سب فنگشنل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فلٹریشن پلانٹ	کیفیت
1۔ نزد فوارہ چوک	فنگشنل
2۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ریلوے لائن	//
3۔ نزد RHC	//
4۔ کوٹیاں (ڈیرہ شانی شاہ)	//
5۔ گورنمنٹ پرائمری سکول اورنگ آباد	//
6۔ راجڑ کلاں	//
7۔ سپورٹس سنٹر	//
8۔ نزد اقبال منڈی	//
9۔ محلہ گردوارہ (میزائل بور)	//

(د) میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر کا مالی سال 18-2017 کا سالانہ بجٹ 14 کروڑ 40 لاکھ 47 ہزار 760 روپے ہے جبکہ مالی سال 19-2018 کا سالانہ بجٹ 13 کروڑ 55 لاکھ 95 ہزار 895 روپے ہے جس کی مدوائز تفصیل تتمہ "الف وب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ویسٹ مینجمنٹ کے کام کی ذمہ داری میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر کی ہے۔ شہر سرائے عالمگیر کی آبادی 55000 ہے اور میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر 12 وارڈز پر مشتمل ہے۔ ہر وارڈ میں 4 سینٹری ورکرز کا سیٹ اپ قائم کیا گیا جو متعلقہ علاقہ / محلہ وگلی میں سے کوڑا اٹھا کر کولیکشن پوائنٹس پر پہنچاتے ہیں جہاں سے عملہ مشینری ٹریکٹر ٹرالیوں / آرم رول مزدا کی مدد سے کوڑا کرکٹ اٹھا کر ڈمپنگ پوائنٹ پر ڈمپ کرتے ہیں۔

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر عملہ صفائی (ویسٹ مینجمنٹ) کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد
1۔	سینٹری سپروائزر	1
2۔	سینٹری ورکر	54
3۔	ٹریکٹر ڈرائیور	2

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر کے پاس مشینری / گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مشینری	تعداد
1۔	آرم رول مزدا	1
2۔	باکٹ ٹریکٹر	2

3۔	بلیڈ ٹریکٹر	1
4۔	ٹریکٹر ٹرالی	3
5۔	گاربیج کنٹینرز	22

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر کے صفائی کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہیڈز	بجٹ برائے سال2019-20
1۔	تنخواہ عملہ صفائی	29201331/-
2۔	POLچارجز	4000000/-
3۔	خرید مشینری	1500000/-
4۔	مرمت مشینری / گاڑیاں	1300000/-
5۔	ٹائر ٹیوب	300000/-
6۔	متفرق	250000/-

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

لاہور: استبول چوک انار کلی مال روڈ پر نصب زم زم توپ کے ساتھ تاریخی کتبہ کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

*2190: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ استنبول چوک انار کلی مال روڈ لاہور پر نصب زم زم توپ کے ساتھ جو تاریخی کتبہ نصب ہے اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے اور اس کتبہ پر جانور کا فضلہ پڑا رہتا ہے صفائی کا مناسب انتظام نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس جگہ صفائی کا مناسب انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

مزید برآں۔ انار کلی مال روڈ، لاہور پر نصب زمزمہ توپ کے ساتھ مال روڈ پر جو تاریخی کتبہ نصب ہے، اس کی ہفتہ وار دھلائی کی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ صفائی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک ورکر لگا کر اب روزانہ کی بنیاد پر صفائی کرادی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)</u>

لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز سے حاصل آمدن میں کرپشن سے خزانے کو نقصان پہنچانے سے متعلقہ تفصیلات

*2192: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں منظور شدہ اسٹینڈز کی تعداد 100 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں 165 اسٹینڈز غیر منظور شدہ ہیں لیکن ٹھیکیدار ٹوکن لوکل گورنمنٹ والے دے رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر منظور شدہ اسٹنیڈز اقبال ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، باغبانپورہ، مزنگ و دیگر علاقہ جات میں چل رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر منظور شدہ اسٹینڈز کی آمدنی مقامی حکومت کے افسران و اہلکاران آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں جبکہ گورنمنٹ کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں غیر منظور شدہ اسٹینڈز والوں اور ذمہ داران افسران / اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ: میونسپل کمیٹی لدھیوالا وڑائچ میں سیوریج کے پانی کا راجباہ قلعہ میاں سنگھ میں ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*2232: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی لدھیوالا وڑائچ ضلع گوجرانوالہ کا سیورتیج کا پانی راجباہ قلعہ میاں سنگھ میں ڈال دیا گیا ہے جبکہ اس راجباہ پر بائی پاس کی بھی منظوری ہو چکی ہے؟/

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس راجباہ میں سیورتیج کا گندہ پانی ڈالنے کی وجہ سے اس راجباہ سے گندہ پانی دونوں اطراف اوور فلو ہو کر اس کے ارد گرد کے کسانوں / کاشتکاروں کی زمینوں / فصلوں میں کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے اس علاقہ کی سینکڑوں ایکڑ رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں؟

(ج) کیا محکمہ اس گندے پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک تا کہ سینکڑوں ایکڑ رقبہ تباہ و برباد ہونے سے بچ سکے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن کمیٹی لدھیوالہ وڑائچ 1987 میں معرض وجود میں آئی تھی، جس کے معرض وجود میں آنے سے قبل 1985 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ گوجرانوالہ نے ڈسپوزل ورکس سکیم چالو کی تھی۔ جس کو 1988 میں ٹاؤن کمیٹی لدھیوالہ وڑائچ کے حوالے کیا گیا۔ جسکا پانی قریبی راجباہ میں ڈالا جاتا تھا۔ یہ کہ متذکرہ راجباہ گرجاکھ گوجرانوالہ سے شروع ہو کر موضع کھیکے جا کر ختم ہو جاتا ہے۔ اس راجباہ میں عرصہ تقریباً 40 / 45 سال سے گوجرانوالہ شہر کے ڈسپوزل سرکس (دھلے و گرجاکھ) پوائنٹس کا گندہ پانی بہہ رہا ہے۔

(ب)موجودہ میونسپل کمیٹی لدھیوالہ وڑائچ مورخہ 2017-01-01سے معرض وجود میں آئی۔ چونکہ راجباہ موضع گرجاکھ (حدود میونسپل کارپوریشن، گوجرانوالہ) سے شروع ہو کر موضع کھیکے (حدود ضلع کونسل گوجرانوالہ) جاکر ختم ہو جاتا ہے۔ میونسپل کمیٹی لدھیوالہ وڑائچ نے ماہ فروری میں راجباہ کی صفائی تقریباً 3.5کلومیٹر حسنین سٹی (حدود میونسپل کمیٹی لدھیوالہ وڑائچ) سے موضع مغل چک (حدود ضلع کونسل) تک کروائی گئی اور پانی نارمل حالت میں راجباہ میں بہہ رہا ہے۔ جبکہ کاشتکاروں کو دوران کاشتکاری جب پانی کی ضرورت ہو تو اسی راجباہ میں بند باندھ کر پانی استعمال کرتے ہیں۔ بند باندھنے کی وجہ سے پانی اوور فلو ہو کر اطراف کی فصلوں میں بہہ جاتا ہے۔

(ج)ایک متبادل روٹ / راستہ بن سکتا ہے جو کہ لدھیوالہ وڑائچ اور ملحقہ بستیوں کا پانی ہمیشہ کے لیے بہترین طریقہ سے نکاس کیا جاسکتا ہے۔ متبادل روٹ موضع کوٹ شیرا سے آگے سیم نالہ ہے۔ جہاں تک نکاسی آب کے لیے نیا نالہ اور ڈسپوزل ورکس کی تعمیر اشد ضروری ہے۔ جس پر کروڑوں روپے خرچ آئے گا۔ جسکے کے لیے صوبائی حکومت کی طرف سے خصوصی فنڈز کی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت متبادل راستہ / روٹ کے لیے موقع ملاحظہ کرکے فزیبلٹی رپورٹ تیار کروا کر فنڈز جاری کرے تاکہ عرصہ دراز سے جاری یہ مسئلہ حل ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 15نومبر 2019)

گوجرانوالہ: میونسپل کمیٹی قلعہ دیدار سنگھ کے گٹروں کے پانی کے ناقص نکاس سے پیدا مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

*2233: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی قلعہ دیدار سنگھ (گوجرانوالہ) جس کی آبادی دولاکھ افراد پر مشتمل ہے اس شہر / قصبہ کے گٹروں کا گندہ پانی مین حافظ آباد روڈ پر چل رہا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک میں خلل پیدا ہو رہا ہے اور گندے پانی کی وجہ سے اس قصبہ میں موذی امراض پھیل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میونسپل کمیٹی کی یہ ذمہ داری ہے کہ ان گٹروں کے گندے پانی کو صحیح اور مناسب جگہ پر ڈالنے کا بندوبست کرے۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ متعلقہ میونسپل کمیٹی کو احکام جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ ان گٹروں کے پانی کو صحیح جگہ ڈالنے کا بندوبست کرے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے بلکہ 2017 کی مردم شماری کے مطابق میونسپل کمیٹی قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی 66069 ہے۔ میونسپل کمیٹی قلعہ دیدار سنگھ کی حدود میں مین حافظ آباد روڈ پر گٹروں کا گندہ پانی کسی جگہ پر نہ ہے۔ اس لیے کسی قسم کے موذی امراض کے پھیلنے کا کوئی خطرہ نہ ہے۔

(ب) درست ہے۔ اسی لیے میونسپل کمیٹی کی حدود میں گٹروں کے گندے پانی کی نکاسی کے لیے 3 ڈسپوزل اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں جو فنکشنل ہیں اور دن رات گندے پانی کی نکاسی کر رہے ہیں۔

(ج) گندے پانی کی نکاسی کا نظام صحیح طریقے سے کام کر رہا ہے۔ اگر نظام میں کوئی خرابی یار کاوٹ پیدا ہوئی تو اس کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

راجن پور: میونسپل کمیٹی جام پور میں ملازمین کی تعداد اور سینٹری ورکر اور خاکروب کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*2270: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور (راجن پور) میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام اور گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی میں سینٹری ورکرز کی تعداد بہت کم ہے۔

(ج) کیا حکومت اس میونسپل کمیٹی میں مزید سینٹری ورکر اور خاکروب بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور میں ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی میں سنیٹری ورکر کی تعداد کم ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے کسی بھی قسم کی بھرتی پر پابندی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ضلع قصور: شادمان کالونی پتوکی کی گلی نمبر 2 اور 4 کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2272: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شادمان کالونی پتوکی، ضلع قصور کی گلی نمبر 2 اور نمبر 4 ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں اور ان میں ہر وقت گندہ پانی کھڑا رہتا ہے جس سے وہاں کے رہائشی شدید پریشانی میں مبتلا ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مندرجہ بالا گلیوں کی فوری مرمت اور بحالی کا کام کروانے کے لئے تیار ہے تو کیا یہ کام موجودہ مالی سال میں کرا دیا جائے گا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ شادمان کالونی گلی نمبر 2 اور گلی نمبر 4 مرمت طلب ہے جبکہ ان گلیوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر کروائی جاتی ہے اور سیوریج کا پانی ان میں کھڑا نہیں ہوتا اگر اس بارے میں کوئی شکایت وصول ہوتی ہے تو اسکو فوری طور پر رفع کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں وسائل کی دستیابی پر ان گلیوں کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

فائر بریگیڈ رحیم یار خان کے پاس آگ بجھانے والی گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2300: سید عثمان محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فائر بریگیڈ رحیم یار خان کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں ؟

(ب) کتنی گاڑیاں چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں ؟

(ج)فائر بریگیڈ رحیم یار خان کے پاس کتنی اونچائی تک سیڑھیوں والی آگ بجھانے والی گاڑیاں دستیاب ہیں ؟

(د) کیافائر بریگیڈ اب ضلعی حکومت کے تحت کام کر رہاہے یا ریسکیو1122 کے ساتھ، تفصیلا آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی18 اپریل2019 تاریخ ترسیل24 جولائی2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی رحیم یار خان کے پاس فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں درج ذیل ماڈل کی ہیں:

1۔1976ماڈل(Seiso)

2۔بیڈفورڈ1982ماڈل

3۔ ہینو1995ماڈل

4۔ ہینو2009ماڈل

(ب)دو گاڑیاں ہینو1995 ماڈل اور ہینو2009ماڈل چالو حالت میں ہیں اور دو گاڑیاں 1976ماڈل(Seiso)اور بیڈ فورڈ1982 ماڈل خراب حالت میں ہیں۔

(ج) تقریباً18 فٹ تا20فٹ اونچائی تک سیڑھیوں والی آگ بجھانے والی گاڑیاں دستیاب ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق فائر بریگیڈ گاڑیاں اور فائر بریگیڈ سٹاف کو ریسکیو1122 کے حوالے کر دیا گیاہے۔ ہینو1995 ماڈل اور ہینو 2009ماڈل کو ریسکیو1122 کے

حوالے کر دیا گیا ہے۔ جبکہ 1976 ماڈل (Seiso) اور بیڈ فورڈ 1982 ماڈل جو کہ خراب حالت میں ہیں وہ میونسپل کمیٹی رحیم یار خان کے پاس موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

گوجرانوالہ: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں مشینری اور دیگر اشیاء کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*2334: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو مشینری اور دیگر اشیاء کی خرید کے لئے 21 کروڑ روپے کی خطیر رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اس رقم سے مشینری و دیگر اشیاء خرید نہیں کی گئی ہیں؟

(ج) اس خرید کی مجاز اتھارٹی کون کون سے افسران ہیں خریداری کمیٹی میں کون کون سے افسران شامل ہیں پرچیز کمیٹی کی کتنی میٹنگ ہو چکی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 19-2018 کے اختتام ہونے میں چند دن باقی ہیں اگر اس رقم سے یہ اشیاء نہ خریدی گئیں تو اس کے Lapse ہونے کا خدشہ ہے؟

(ہ) کیا اس رقم سے جلد از جلد اشیاء و مشینری خریدنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو یہ رقم مالی سال 19-2018 میں فراہم کی تھی۔

(ب)مشینری کی خریداری کا عمل جاری ہے۔

(ج) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں کوئی پرچیز کمیٹی نہیں ہے۔ البتہ کسی بھی بڑی خریداری کے لئے GWMC کے بورڈ آف ڈائریکٹر اور پرکیورمنٹ کمیٹی سے منظوری لی جاتی ہے۔ جس کی میٹنگ ہو چکی ہے اور ٹینڈرنگ پروسیس جاری ہے۔

(د) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے فنڈز Lapse نہیں ہوتے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے کہ مشینری کی خریداری کا عمل شروع ہو چکا ہے اور جلد ہی مشینری کی خریداری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: فتح گڑھ ڈسپنسری حمید پورہ روڈ کے نزد فلتھ ڈپو کی صفائی نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2343: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فتح گڑھ ڈسپنسری حمید پورہ روڈ نزد سکول سٹی ڈسٹرکٹ لاہور کے پاس کارپوریشن کا فلتھ ڈپو بنایا گیا ہے یہاں پر صفائی نہیں کی جاتی ہے ہفتوں تک اس جگہ کی صفائی عملہ کارپوریشن والے نہیں کرتے؟

(ب) کیا حکومت یہاں سے فلتھ ڈپو منتقل کروانے اور صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس پوائنٹ کی صفائی روزانہ کی بنیادوں پر کی جارہی ہے تاہم علاقہ مکین یہاں پر منع کرنے کے باوجود کوڑا اپھینک جاتے ہیں ان کی اس عادت کو آہستہ آہستہ تبدیل کیا جارہا ہے۔

(ب) یہاں پر موجود کنٹینرز تبدیل کئے جاچکے ہیں اور یہ پوائنٹ اب صاف رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2019)

لاہور | عنایت اللہ لک

مورخہ 25نومبر 2019 | قائم مقام سیکرٹری

بروز منگل 26 نومبر 2019 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ نعیم	1355
2	جناب محمد ارشد ملک	1374-1373
3	سیدہ زہرا نقوی	1460
4	محترمہ شازیہ عابد	2270-1523
5	جناب حامد رشید	1547
6	محترمہ ربیعہ نصرت	1566
7	محترمہ خدیجہ عمر	2272-1637
8	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1816-1706
9	محترمہ حناء پرویز بٹ	1723-1722
10	محترمہ سیمابیہ طاہر	1730
11	جناب صہیب احمد ملک	2072--1847
12	چودھری اختر علی	2192-1857
13	محترمہ کنول پرویز چودھری	1978-1977
14	جناب محمد ارشد چودھری	2135
15	چودھری عادل بخش چٹھہ	2190
16	جناب امان اللہ وڑائچ	2233-2232
17	سید عثمان محمود	2300

18	محترمہ شاہین رضا	2334
19	جناب بابر حسین عابد	2343

سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 26 نومبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹوبہ ٹیک سنگھ: حلقہ پی پی 120 میں ڈسپنسریوں کی تعداد اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

151: جناب محمد ایوب خان : کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ضلع کونسل کی کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں پر موجود ہیں؟

(ب) کیاان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور دیگر عملہ کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو کب تک، محکمہ ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تعداد پوری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور: مون مارکیٹ گلشن راوی میں شادی ہالز کے باہر سٹریٹ لائٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

172: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مون مارکیٹ گلشن راوی لاہور کے شادی ہالوں کے باہر جہاں لوگوں کی گاڑیاں / موٹر سائیکلیں کھڑی ہوتی ہیں وہاں پر لائٹس کا کوئی Proper انتظام نہیں ہے اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے اکثر چوری کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت عوام کو تحفظ دینے کے لئے شادی ہالوں کے باہر پارکنگ ایریا میں لائٹ کا Proper انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مون مارکیٹ گلشن راوی لاہور کے شادی ہالوں کے باہر جہاں لوگوں کی گاڑیاں / موٹر سائیکلیں کھڑی ہوتی ہیں وہاں پر سٹریٹ لائٹس موجود ہیں لیکن سٹریٹ لائٹس کا ٹرانسفارمر خراب ہونے کی وجہ سے سٹریٹ لائٹس بند تھیں۔ سمن آبادزون ، بلدیہ عظمیٰ ، لاہور نے متبادل سپلائی کے ذریعے موقع پر موجود سٹریٹ لائٹس کو روشن کر دیا ہے۔اس وقت شادی ہالوں کے باہر سٹریٹ لائٹس درست حالت میں موجود ہیں۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے سمن آباد زون کے زیر انتظام موجود شادی ہالوں کے گرد مناسب سٹریٹ لائٹس کا انتظام کر دیا گیا ہے جو کہ روشن ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

اوکاڑہ کے چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

291:چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک فیض آباد، کوٹ شیر خان، طاہر خورد، کھولے مرید، چک احمد یار اور چک اسلام آباد نئی آبادی بصیرپور اور بصیرپور شہر ضلع اوکاڑہ میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسے موذی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) مالی سال 19-2018 میں مذکورہ علاقہ جات / چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ علاقہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمٹی بصیر پور میں 2 عدد فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں۔ جن میں ایک دفتر میونسپل کمیٹی اور دوسرا واٹر ورکس میونسپل کمیٹی سٹی روڈ پر واقع ہے۔ دونوں فلٹریشن پلانٹ درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔ جبکہ دیگر مذکورہ چکوک میں فلٹریشن پلانٹ نہ ہیں۔

(ب) محکمہ ہذا کو کوئی ایسی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی بصیر پور اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے مالی سال 19-2018 کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لیے کوئی بجٹ مختص نہ کیا ہے۔

(د) حکومت کی قائم کردہ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی سے باری آنے پر مذکورہ دیہات کو بھی صاف پانی کی سہولت مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ڈیرہ غازی خان ٹرائبل ایریا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو فنڈز کی فراہمی اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

316: سردار احمد علی خان دریشک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹرائبل ایریا ڈویلپمنٹ اتھارٹی ڈی.جی خان کو سال 18-2017 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) ادارے میں موجود ملازمین اور آفیسران کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ادارہ ہذا کے تحت کون کونسے منصوبہ جات چل رہے ہیں؟

(د) ادارہ ہذا اور حکومت اس علاقہ کی عوام کی فلاح وبہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھانا چاہتی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2019)

جواب موصول نہ ہوا

بلدیاتی نمائندوں کو فنڈز جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

317: جناب نصیر احمد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بلدیاتی نمائندوں کے فنڈز کب سے بند ہیں؟

(ب) میئر لاہور کو ترقیاتی کام کروانے کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنے فنڈز حکومت نے جاری کئے گئے ہیں؟

(ج) دیگر اضلاع کے بلدیاتی نمائندوں کو فنڈز کب تک جاری کئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2019)

جواب موصول نہ ہوا

راجن پور: محمد پور دیوان کے درمیان گندے نالے کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

415: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور کے موضع محمد پور دیوان کے درمیان گندہ نالہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس نالہ کی پچھلے کئی سالوں سے صفائی نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے نالہ کی دونوں اطراف رہائشی علاقوں کی عوام مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس نالہ کی صفائی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب موصول نہ ہوا

اوکاڑہ شہر کی صفائی کیلئے اٹھائے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

501: جناب منیب الحق: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے کون کون سی مشینری استعمال ہو رہی ہے تفصیل بتائیں؟

(ب) اس وقت اوکاڑہ شہر کی صفائی کے لیے کتنے سینٹری ورکر، سوپیر اور فراش کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں ان کیڈر کی خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اوکاڑہ شہر کے لیے نئی مشینری خریدنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب موصول نہ ہوا

ساہیوال: ضلع کونسل میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹی میں جاری سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

510: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل ساہیوال، میونسپل کارپوریشن ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر وپی پی 198 ساہیوال میں سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنی سکمیں منظور ہوئیں، کتنی مکمل ہوئیں اور کتنی پر کام بقایاہیں؟

(ب) اس وقت ضلع کونسل ساہیوال، میونسپل کارپوریشن ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر کے پاس کتنے کتنے فنڈز کس کس مد میں موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان اداروں کے ماہانہ کتنے اخراجات ہیں سال 17-2016 اور 18-2017 کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیایہ درست ہے کہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال، ضلع کونسل ساہیوال اور میونسپل کمیٹی کمیر کے ملازمین غبن کیس / نقشہ جات فیس و دیگر بے قاعدگیوں میں ملوث پائے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں نیز کتنے ملازمین کے کیس انٹی کرپشن میں ہیں اور کتنے کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور: پی پی 148 اور 153 میں صفائی سے متعلقہ تفصیلات

512: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی پی 148 اور پی پی 153 لاہور میں کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سینٹری ورکر کی ان علاقہ جات میں تعداد کے باوجود وہ ان علاقوں میں ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ سڑکیں / گلیاں کچرہ کنڈی کا نقشہ پیش کر رہی ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ علاقوں سے کوڑے کے ڈھیر اٹھاونے اور ڈیوٹی سے غائب رہنے والے سنٹری ورکروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ہمارے افسران نے تمام علاقوں کا وزٹ کیا ہے اور کہیں پر بھی کوڑے کے ڈھیر نہ ہیں۔ کوڑا روزانہ کی بنیاد پر اٹھایا جاتا ہے۔

(ب)تمام ورکر ز روزانہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہوتے ہیں اور اپنے معمول کے کام سر انجام دیتے ہیں ان کی حاضری کو یقینی بنانے کی لیے Android Based System پر حاضری لگائی جاتی ہیں۔ایم ڈی ایل ڈبلیوایم سی کے حکم کے مطابق اسسٹنٹ مینجر روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کرتے ہیں اور جو ورکرز غیر حاضرپائے جاتے ہیں ان کی تنخواہ سے کٹوتی کی جاتی ہے۔

(ج)یہ بات درست نہیں ہے۔روزانہ کاکوڑا روزانہ اٹھایا جارہا ہے۔اگر ایسا نہ کیا جائے تو گزر گاہیں بندہو جاتی ہیں۔

(د)تمام علاقوں میں کام روزانہ کی بنیاد پر ہوتا ہے اورجو سینٹری ورکر زغیر حاضر پائے جاتے ہیں ان کی روزانہ کی بنیاد پر تنخواہ میں سے کٹوتی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: عارضی تھڑوں اور ٹھیلوں سے ٹریفک کی روانی سے تعطل سے متعلقہ تفصیلات

513: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ باغبانپورہ جی ٹی روڈ لاہور پر ٹریفک کے مسائل درپیش رہتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سرشام عارضی تھڑے، ٹھیلے اور کرسیاں لگاکر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ پیدا کی جاتی ہے اس بابت حکومت کیاکارروائی کرے گی؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)شالامار زون کے علاقہ میں جی ٹی روڈ پر عملہ تہہ بازاری بلا امتیاز ڈبل شفٹ میں کام کرتا ہے اور عارضی و پختہ تجاوزات کے خلاف ایکشن لیا جاتا ہے اورنج لائن روٹ ہونے کی وجہ سے صرف مین روڈ پر سے ٹریفک گزرتی ہے۔سروس روڈ موجود نہ ہے جس کی وجہ سے ٹریفک میں خلل آ جاتا ہے۔

(ب)شالا مار زون کا عملہ رات 9:00 بجے تک ڈیوٹی پر حاضر رہتا ہے اور تجاوزات کنندگان کے خلاف کارروائی کر کے کرسیاں, تخت پوش, کاؤنٹر وغیرہ قبضہ میں لے کر داخل سٹور کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2019)

لاہور: یوسی 129 زریاب پرائمری سکول کے سامنے کوڑا کرکٹ سے متعلقہ تفصیلات

514: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 148 لاہور کی یوسی 129 میں کوڑاکے ڈھیر لگے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ زریاب پرائمری سکول کے سامنے گند کا ڈھیر لگا رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر فلٹریشن جو کہ زریاب پرائمری سکول کے سامنے موجود ہے وہاں پر کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، حکومت اس بابت کیا کارروائی کرے گی؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 148 کی یونین کونسل 129 میں لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گھر گھر سے اور کنٹینرز سے بھی کوڑا کرکٹ اکٹھا کرتی ہے۔ 33 ورکرز بشمول سپروائزر پر مشتمل ٹیم اپنے علاقوں سے کوڑا اکٹھا کرتی ہے۔ ان علاقوں میں صفائی کے فرائض سر انجام دینے کے بعد تفویض شدہ کوڑا کرکٹ روزانہ کی بنیاد پر یونین کونسل 129 کے ویسٹ کنٹینرز اور کولیکشن پوائنٹس پر پہنچاتی ہے۔ کوڑا کرکٹ کی پیداوار جو کہ ایک مستقل عمل ہے ایل ڈبلیو ایم سی باقاعدگی سے اپنے ترک کنٹریکٹر کی وساطت سے دن میں دو مرتبہ ویسٹ کنٹینر خالی کراتی ہے۔ اور جمع شدہ کوڑا کرکٹ مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر صفائی ہوتی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر دو شفٹوں میں صفائی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2019)

لاہور: گورنمنٹ کالج باغبانپورہ کے سامنے کوڑا کرکٹ سے متعلقہ تفصیلات

515: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور کے گیٹ کے سامنے کوڑادان پڑا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج کے گیٹ کے سامنے سارے علاقے کا کوڑا پھینکا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج انتظامیہ اور لوکل کمیونٹی کے بار بار درخواست کرنے پر بھی اسکو وہاں سے ہٹایا نہیں گیا متعلقہ ادارہ اس بابت کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ 10 کوڑادان گورنمنٹ گرلز کالج کے قریب رکھے گئے ہیں جو کہ ویسٹ کو اکٹھا کرکے ڈمپ سائٹ تک لے جانے کے لیے رکھے گئے ہیں اور یہ کہ کوڑا دان روزانہ دن میں دو دفعہ اٹھائے جاتے ہیں۔

(ب)ہمارے تجزیہ کے مطابق ان کوڑا دانوں میں نزدیکی رہائشی اور کالج کی طلبہ کوڑے کو پھینکتے ہیں اگر کوڑا دان اس جگہ سے اٹھا لیے گئے تو کالج کے سامنے کوڑے کے ڈھیر لگ جائیں گے۔

(ج) یہ بات ہمارے علم میں نہ ہے البتہ درج بالا وجوہات کے باوجود اگر معزز رکن اسمبلی کہیں گی تو کوڑادانوں کو 7یوم کے اندر کسی دوسری مناسب جگہ پر رکھوانے کا بندوبست کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب2جولائی2019)

ساہیوال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے ملازمین کی تعداد و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

519:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ساہیوال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کمپنی کے کتنے ملازمین کنٹریکٹ / عارضی،ڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں؟

(ج)اس کمپنی کے پاس کون کون سی گاڑیاں،ٹرک / موٹر سائیکل ٹریکٹر ہیں ان میں سے کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(د)اس کمپنی کے سال18-2017میں کتنے اخراجات ہوئے اور سال19-2018کے لئے مختص بجٹ و اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی11اپریل2019 تاریخ ترسیل17اپریل2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ساہیوال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا وجود ہی نہ ہے۔اس لئے اس سے متعلق تفصیلات موجود نہ ہیں۔

(ب)ایضاً

(ج)ایضاً

(د)ایضاً

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

ساہیوال شہر کی ترقی سے متعلق راچڑ مل کا حکومت سے معاہدہ سے متعلقہ تفصیلات

522:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گزشتہ دور میں میونسپل کمیٹی ساہیوال اور راچڑ مل حکومت سے برائے ترقی وڈویلپمنٹ ساہیوال شہر معاہدہ ہوا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ معاہدہ کے تحت راچڑ مل حکومت نے ضلعی حکومت / میونسپل کمیٹی ساہیوال کو گاڑیاں اور آلات تحفہ میں دیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو آج اس معاہدہ کا کیاStatus ہے اور تحفہ میں ملنے والی گاڑیاں و آلات کس حالت میں ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل17اپریل2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ تاہم میونسپل کمیٹی ساہیوال کے ہاؤس کی کارروائی ہنگامی اجلاس کی قرار داد نمبر 155 منعقدہ مورخہ 30-12-1988 کے مطابق راچڑمل اور ساہیوال جڑواں شہر قرار دیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست ہے کہ راچڑمل کی طرف سے گاڑیاں میونسپل کمیٹی کو بطور تحفہ دی گئی تھیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ریکارڈ پر ایسا معاہدہ نہ ہے۔ تحفہ میں ملنے والی گاڑیو ں کی موجود ہ حالت تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

ساہیوال: ماہی شاہ قبرستان فیز پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

523: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں ماہی شاہ کے نام پر ایک قدیم قبرستان موجود ہے جس میں اس وقت گنجائش مزید تدفین ختم ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قبرستان میں ایک قرآن محل بھی موجود ہے جس میں شہید اوراق کا ذخیرہ کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماہی شاہ قبرستان کے قریب / بالمقابل پارک ایک قطع اراضی جو کہ محکمہ کی ملکیت ہے برائے قبرستان ماہی شاہ فیزII دیا گیا؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک حکومت محکمہ فیزII ماہی شاہ قبرستان کی زمین وناجائز قابضین سے واگزار کروا کے ماہی شاہ قبرستان کے نام الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل کوائف اور حالات وواقعات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل17اپریل2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔ لیکن گنجائش مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی۔

(ب) درست ہے۔

(ج)مذکورہ رقبہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی ملکیت نہ ہے اور نہ ہی زیر تصرف ہے۔مزید یہ معاملہ محکمہ ریونیو سے متعلقہ ہے۔

(د)جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ جگہ نہ تو میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی ملکیت ہے اور نہ ہی زیر قبضہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: علی رضا آباد یونین کونسل سے بھینسوں کے انخلاء سے متعلقہ تفصیلات

526: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) علی رضا آباد یونین کونسل رائے ونڈ روڈ لاہور میں کون کونسے علاقہ جات شامل ہیں؟

(ب) کیا یہ یونین کونسل شہری علاقہ میں آتی ہے یا دیہی علاقہ میں شامل ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس یوسی کے ہر علاقہ، گلی، محلہ اور سڑکوں پر جگہ جگہ بھینسوں کے واڑے ہیں؟

(د) کیا شہری علاقہ میں بھینسوں کے رکھنے کی اجازت ہے؟

(ہ) اس علاقہ میں کس کس افسر نے کب معائنہ کیا تھا اور کس کس شخص کے خلاف بھینسیں رکھنے پر کارروائی کی گئی؟

(و) کیا حکومت اس یوسی سے بھینسوں کے انخلاء کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)علی رضا آباد یونین کونسل رائیونڈ لاہور میں کچی کوٹھی/نواب ٹاؤن/اے ئرلائن سوسائٹی/آرکٹیک سوسائٹی/واپڈا ٹاؤن فیز IIکھمبا پنڈ/محمد پورہ پنڈ/عباس آباد پنڈ شامل ہیں۔

(ب)علی رضا آباد شہری علاقہ میں شامل ہے۔

(ج)درست نہ ہے بلکہ علی رضا آباد میں کھمبا پنڈ / محمد پورہ نواب ٹاؤن/علی رضا آباد میں مویشی پال رکھے ہیں۔

(د)شہری حدود میں مویشی رکھنا ممنوع ہے۔

(ہ)وقتاً فوقتاً زونل آفیسر (ریگولیشن) نے متعلقہ یونین کونسل میں معائنہ کیا ہے اور متعدد گوالہ حضرات کے خلاف FIRکا اندراج کروایا اور جرمانہ کیا ہے، تاہم پولیس فورس میسر نہ آنے کی بنا پر گوالہ حضرات کے خلاف مزید آپریشن کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔

(و)علامہ اقبال زون لاہور گوالہ حضرات کے خلاف آپریشن کر رہی ہے چونکہ متعدد مقامات پر لڑائی جھگڑے کا احتمال پایا جاتا ہے جہاں آپریشن کیلئے پولیس فورس کی اشد ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

ملتان: تحصیل شجاع آباد کی ٹوٹ پھوٹ کی شکار سڑکوں کی تعمیر کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

527: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکندر آباد تا سکندر آباد لنک روڈ، سکندر آباد شاہ پور سے سکندر آباد روڈ، سکندر آباد کھوکھراں روڈ رحمان ٹاؤن روڈ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان کی تعمیر کب ہوئی تھی؟

(ب) ان روڈز کی اب حالت کیسی ہے؟

(ج) اگر یہ روڈ / سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تو ان کی کب تعمیر کی جائے گی؟

(د) کیا ان کے لیے کوئی رقم سال 19-2018 میں مختص کی گئی ہے تو کتنی مختص ہے اور اس سے کون کونسی روڈ / سڑک کی تعمیر / مرمت کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب موصول نہ ہوا

راجن پور: میونسپل کمیٹی جام پور میں گاڑیوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

532: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جام پور (راجن پور) کی کتنی گاڑیاں ہیں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان ملازمین کے نام اور گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) جام پور میں صفائی کے لیے کتنا عملہ تعینات ہے یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کی جائے اور یہ عملہ کہاں پر کام کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر میں صفائی نہیں ہو رہی کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ شہر کی صفائی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور میں گندے نالوں کی تعداد اور نکاسی آب سے متعلقہ تفصیلات

544: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں گندے نالوں (ڈرین) کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا ان ڈرین کا گندا پانی دریائے راوی میں پھینکا جا رہا ہے؟

(ج)اگر درست ہے تو محکمہ اس کی روک تھام اور سدباب کے لئے کیا کوئی منصوبہ / حکمت عملی رکھتا ہے تو تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل 25اپریل2019)

جواب موصول نہ ہوا

اوکاڑہ: پی پی 185 سے آوارہ کتوں کو مارنے سے متعلقہ تفصیلات

545: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع اوکاڑہ میں آوارہ کتوں کو مارنے کے لیے کونسی تدبیر / زہر وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے آوارہ کتوں کو مارنے کا طریق کار کیا ہے؟

(ب)یکم جولائی 2018 سے اب تک ضلع بھر میں کتنے آوارہ کتوں کو مارا گیا تفصیل فراہم کریں؟

(ج)پی پی 185 ٹاؤن کمیٹی احمد آباد میونسپل کمیٹی بصیرپور اور ان سے ملحقہ چکوک میں کتنے آوارہ کتوں کو مارا گیا اور اس پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(د)پی پی 185 کی تمام یونین کونسل میں کتنے کتوں کو مارا گیا ہر یونین کونسل کی تفصیل بیان کریں؟

(ہ)کیا حکومت اس حلقہ میں آوارہ کتوں کو مارنے کے لیے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل 23اپریل2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع اوکاڑہ میں آوارہ کتوں کو مارنے کے لیے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور لوکل گورنمنٹ کا عملہ ایک ٹیم کی شکل میں یہ کام سر انجام دیتا ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر، ہیلتھ اوکاڑہ کے عملہ کے تعاون سے کتوں کو گوشت میں زہر ملا کر مارا جاتا ہے۔ گوشت کے اندر زہر کی مقدار کا تعین چیف ایگزیکٹو آفیسر، ہیلتھ کا عملہ کرتا ہے۔

(ب)یکم جولائی 2018 سے اب تک ضلع بھر میں 2375 آوارہ کتوں کو مارا گیا۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈسٹرکٹ کونسل اوکاڑہ کتوں کی تعداد	1619
میونسپل کمیٹی اوکاڑہ کتوں کی تعداد	488
میونسپل کمیٹی دیپالپور کتوں کی تعداد	39

میونسپل کمیٹی رینالہ خورد کتوں کی تعداد زہر کی عدم موجودگی کی صورت میں کوئی کتا نہ مارا گیا۔

میونسپل کمیٹی بصیر پور کتوں کی تعداد	47
میونسپل کمیٹی حجرہ شاہ مقیم کتوں کی تعداد	30
میونسپل کمیٹی حویلی لکھا کتوں کی تعداد	140

میونسپل کمیٹی منڈی احمد آباد کتوں کی تعداد	12
کل تعداد	2375

(ج)پی پی 185ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میونسپل کمیٹی بصیر پور اور ان سے ملحقہ چکوک میں59آوارہ کتوں کو مارا گیا۔میونسپل کمیٹی احمد آباد میں کتوں کو مارنے پر 16000/-روپے کا زہر خریدا گیااور میونسپل کمیٹی بصیر پور میں33000روپے کا زہر خریدا گیا۔

(د)ڈپٹی ڈائریکٹر ، اوکاڑہ کی رپورٹ کے مطابق پی پی 185میں میونسپل کمیٹی احمد آباد میونسپل کمیٹی بصیر پور کے علاوہ باقی یونین کونسلز میں مارے گئے کتوں کی تعداد 16ہے جس کی تفصیل تتمہ" الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)حکومت پنجاب نے ضلع بھر میں آوارہ اور پاگل کتوں کو مارنے کے لیے محکمہ ہیلتھ اور لوکل گورنمنٹ کے تعاون سے مارچ2019سے مہم کا آغاز کر دیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب18جون2019)

میانوالی:حلقہ این اے95کے قصبہ کمر مشانی میں واگزار کرائے گئے سرکاری رقبہ پر بااثر افراد کادوبارہ قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

565:محمد فیصل خان نیازی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ این اے95میانوالی کے بڑے قصبہ کمر مشانی میں واگزار کرائے گئے سرکاری رقبے پر بااثر افراد نے دوبارہ تعمیرات شروع کر دی ہیں؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ ایک بااثر سیاستدان /رکن اسمبلی اور میونسپل کمیٹی کمر مشانی کے وائس چیئر مین نے ریسکیو1122دفتر کے سامنے بس اسٹینڈ کے لئے مختص سرکاری زمین پر دکانوں کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ تجاوز کنندگان کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔حکومت وقت کے اپنے لوگ سرکاری املاک پر قابض ہو رہے ہیں۔اس بابت حکومت کیاایکشن لے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی26اپریل2019تاریخ ترسیل22مئی2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)واگزار کرائے گئے میونسپل کمیٹی کمر مشانی کے ملکیتی رقبہ پر کسی بھی بااثر افراد نے دوبارہ تعمیرات شروع نہیں کیں۔

(ب)ریسکیو 1122دفتر کے سامنے جگہ بس سٹینڈ کے لئے مختص نہیں تھی اور نہ ہی کسی بااثر سیاستدان/ رکن اسمبلی یا میونسپل کمیٹی کمر مشانی کے وائس چیئر مین نے سرکاری رقبہ پر تعمیر شروع کی ہے۔یہ رقبہ میونسپل کمیٹی کامقبوضہ ہے جہاں

میونسپل کمیٹی نے سال 1995 سے دکانات تعمیر کرا کے ماہانہ کرایہ پر دیں اور میونسپل کمیٹی کو کرایہ کی صورت میں ریونیو وصول ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

سرگودھا: حلقہ پی پی 72 کے دیہاتوں میں واقع جوہڑوں سے متعلقہ تفصیلات

577: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے کتنے دیہات میں گندے پانی کے بڑے بڑے جوہڑ موجود ہیں ان دیہات کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان گندے پانی کے جوہڑوں کی وجہ سے پی پی 72 سرگودھا کے ان دیہات کے لوگ بے شمار بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندے پانی کے جوہڑ ماحولیاتی آلودگی کا بھی بڑا سبب بن رہے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان جوہڑوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا کے 37 دیہاتوں میں گندے پانی کے بڑے بڑے جوہڑ موجود ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس سوال کا جواب محکمہ صحت ہی بہتر طور پر دے سکتا ہے۔

(ج) محکمہ ہذا کے علم میں کوئی ایسی بات نہ ہے۔

(د) جوہڑوں کو ختم کرنے کا منصوبہ (ASP) 14-2013 میں شروع ہوا۔ اور اس منصوبے پر ترقیاتی کام 19-2018 تک ہوا ہے۔ اس سال حکومت نے یہ منصوبہ ADP 20-2019 میں شامل نہیں کیا ہے۔ آنے والے سال میں ADP 21-2020 میں یہ سکیم دوبارہ شامل کی گئی تو تمام جوہڑوں کو ختم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2019)

ساہیوال: ضلع کونسل میں ملازمین کی تعداد اور ان کی مجموعی تنخواہوں سے متعلقہ تفصیلات

587: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل ساہیوال میں کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کتنے عرصہ سے تعینات ہیں۔ ان کی تنخواہوں کا سالانہ حجم کتنا ہے؟

(ب) ضلع کونسل ہذا میں ریٹائرڈ ملازمین کتنے ہیں جن کو فنڈز کی کمی کی وجہ سے پنشن، گریجویٹی وفوت شدگان کو مالی امداد دینے کے کیسز زیر التواء ہیں۔ نیز ان کو ادائیگیوں کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ج) حکومت فنانس ایوارڈ کے تحت ضلع کونسل ساہیوال کو سالانہ کتنے فنڈز فراہم کرتی ہے۔ سال وائز 16-2015، 17-2016، 18-2017، 19-2018 کی آمدن واخراجات مع ڈویلپمنٹ / نان ڈویلپمنٹ فنڈ کی مکمل تفصیل سے مدوائز آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع کونسل، ساہیوال میں 115 افسران و ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی (افسران) بمعہ سکیل	تعداد	عرصہ تعیناتی
1	چیف آفیسر (BS-18)	02	تقریباً 4 ماہ
2	ڈسٹرکٹ آفیسر (انفراسٹرکچر اینڈ سروسز) (BS-18)		تقریباً 10 ماہ
3	ڈسٹرکٹ آفیسر (پلاننگ) (BS-17)		تقریباً 11 ماہ
4	ڈسٹرکٹ آفیسر (فنانس) (BS-17)	04	تقریباً 5 ماہ
5	ڈسٹرکٹ آفیسر (ریگولیشن) (BS-17)		تقریباً 1 ماہ
6	سپرنٹنڈنٹ (BS-17)		تقریباً 2 سال 10 ماہ
7	(BS-17)	04	تقریباً 2 سال 10 ماہ
8	(BS-14)	08	تقریباً 2 سال 10 ماہ
9	(BS-11)	09	تقریباً 2 سال 10 ماہ
10	(BS-6)	05	تقریباً 2 سال 10 ماہ
11	(BS-5)	07	تقریباً 2 سال 10 ماہ
12	(BS-2)	01	تقریباً 2 سال 10 ماہ
13	(BS-2)	75	تقریباً 2 سال 10 ماہ
کل تعداد		115	

ملازمین کی تنخواہوں کا سالانہ حجم مبلغ 7 کروڑ 56 لاکھ 88 ہزار 878 روپے

(ب)ایسا کوئی بھی کیس زیرالتواء نہ ہے۔

(ج)PFC گرانٹ

نمبر شمار	سال	رقم
1	2015-16	Nil
2	01.01.2017تا03.06.2017	27,66,40,998/-روپے
3	01.07.2017تا30.06.2018	41,49,61,497/-روپے
4	01.07.2018 تا 30.06.2019	55,32,81,996/-روپے

سالانہ آمدن

نمبر شمار	سال	رقم
1	2016-17	41,73,15,754/-روپے
2	2017-18	86.09.88.333/-روپے
3	2018-19	90,99,28,434/-روپے

سالانہ اخراجات

سال	ترقیاتی اخراجات	غیر ترقیاتی اخراجات	کل اخراجات
2016-17	3,03,97,668/-روپے	6,92,812,998/-	9,96,80,666/-
2017-18	5,61,85,779/-روپے	5,61,85,779/-	66,91,98,110/-
2018-19	15,03,76,947/-روپے	15,03,76,947/-	19,35,00,432/-

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر 2019)

لاہور:سنگھ پورہ تا شالامار چوک میں قانونی وغیر قانونی پارکنگ سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

606: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور سنگھ پورہ تا شالامار چوک کتنے قانونی وغیر قانونی پارکنگ سٹینڈ ہیں؟

(ب)کیا جی ٹی روڈ باغبانپورہ بازار کے باہر قائم پارکنگ سٹینڈ قانونی ہے؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پارکنگ سٹینڈ کا ٹھیکہ کتنے عرصہ کے لئے دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 12مارچ2019 تاریخ ترسیل 24 جون2019)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور: شاہی قلعہ میں دیوار مصوری کی تزئین و آرائش و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

622: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا شاہی قلعہ لاہور میں موجود دیوار مصوری کی تزئین و آرائش اور مرمت کا کام کیا جا رہا ہے؟

(ب) دیوار مصوری کا کام کب سے شروع ہے؟

(ج) محکمہ مزید کتنے عرصے میں دیوار مصوری کا کام مکمل کرلے گا؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں کنزرویشن (Conservation) اور ریسٹوریشن (Restoration) کا کام جاری ہے۔

(ب) دیوار کی مصوری کی تذئین آرائش و مرمت کی ابتدا 2016 میں ڈاکومنٹیشن اور سروے سے کی گئی۔اس کے بعد انٹرنیشنل سیمنار منعقد کروایا گیا، جس میں دنیا کے مشہور کنزرویشن سپیشلسٹ نے شمولیت کی اور جنوری 2018 کو پروٹو ٹائپ نمونہ کی منظوری دی گئی۔

(ج) منظوری کے بعد کام تیزی سے شروع ہوا اور مارچ 2019 میں مغربی حصہ کو والڈسٹی ارف لاہور اتھارٹی نے مکمل کر دیا ، جس کا افتتاح وزیراعظم جناب عمران خان نے 04 مئی 2019 کو کیا۔شمالی دیوار کی تذئین و آرائش کا کام شروع کر دیا گیا ہے جو مالی سال 2021 کے اختتام پر ختم ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

لاہور: گلشن شالیمار سکیم میں فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

631: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن شالیمار سکیم عقب شالامار باغ باغبانپورہ لاہور میں مقیم لوگوں کے لیے کوئی فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ کیا فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہے؟

(ج) آخری مرتبہ اس واٹر فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر کب تبدیل کیے گئے تھے؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور: شاہی قلعہ کے اندر شیش محل کو دیکھنے کیلئے عوام الناس سے ٹکٹ خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

633: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ والڈ سٹی اتھارٹی نے لاہور میں شاہی قلعہ کے اندر شیش محل کو دیکھنے والے افراد کے لئے 100 روپے کا ٹکٹ لگا دیا ہے؟

(ب) یکم اگست 2018 سے 30 مارچ 2019 تک کتنے لوگ شیش محل کو دیکھنے آئے اور ان سے کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عوام کا بنیادی حق سمجھتے ہوئے اس سے پہلے کبھی بھی عام افراد سے ٹکٹ کے پیسے نہیں لئے جاتے تھے؟

(د) سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ قلعہ کے لئے تعمیر و مرمت کی مد میں کتنا بجٹ رکھا گیا تھا کتنا خرچ ہو چکا اور کتنا بقایا ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت شیش محل کو دیکھنے والے افراد کی ٹکٹ فری کرنے عوام الناس کے لئے مزید سہولتیں دینے اور قلعہ کی تعمیر و مرمت کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ والڈ سٹی اتھارٹی نے لاہور میں شاہی قلعہ کے اندر شیش محل کو دیکھنے والے افراد کے لئے 100 روپے کا ٹکٹ لگا دیا ہے۔

(ب) شاہی قلعہ کے اندر شیش محل کو دیکھنے والے افراد کے لئے 100 روپے کا ٹکٹ مورخہ 25 مارچ 2019 سے متعارف کروایا گیا ہے اور 25 مارچ 2019 سے لیکر 15 جولائی 2019 تک 22,889 افراد شیش محل کو دیکھنے کے لیے آئے جس سے مبلغ 22,88,900/-(بائیس لاکھ اٹھاسی ہزار نو سو روپے) کی رقم وصول ہوئی ہے جو کہ شاہی قلعہ کے Lahore Fort Fund نامی بینک اکاؤنٹ میں جمع کرا دی گئی ہے۔

(ج) شاہی قلعہ پاکستان کی سب سے بڑی تاریخی جگہ ہے اور یہ ہر پاکستانی شہری کے لیے قابل فخر ملکی اثاثہ ہے۔ شاہی قلعہ میں موجود شیش محل اپنی بناوٹ اور حسن کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ چنانچہ اسکی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکو خاص توجہ کی ضرورت تھی۔ شیش محل میں ٹکٹ متعارف کرنے کا اقدام لوگوں کو ان کے شیش محل کو دیکھنے کے بنیادی حق سے محروم کرنا نہیں بلکہ شیش محل جو کہ نہایت حساس اور خستہ حالت میں ہے اس کو بے جا ٹوٹ پھوٹ سے بچانے، اس کے اندر آنے والے سیاحوں کو پرکھنے اور اس کی ٹکٹ سے اکٹھے ہونے والے پیسے کو اس کی مرمت پر لگانے کی غرض سے عائد کیا گیا۔

(د)سال 19-2018 کے بجٹ میں 4 کروڑ53لاکھ12ہزار روپے مختص تھے۔جن میں سے 4 کروڑ52لاکھ66ہزار روپے خرچ ہوئے اور صرف 46ہزار روپے باقی بچے۔

(ہ)شاہی قلعہ کے اندر شیش محل کو دیکھنے والے افراد کے لیے 100روپے کا ٹکٹ اس لیے متعارف کروایا گیا ہے تا کہ اس تاریخی مقام کو اچھے طریقہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔شاہی قلعہ میں تقریبا 25 سے 30 تاریخی مقام ایسے ہیں جو 30 روپے کی ٹکٹ سے دیکھے جا سکتے ہیں شیش محل ایک ایسا چھوٹا سا تاریخی ورثہ ہے جس کو عوامی رش سے محفوظ رکھنا ضروری تھا۔پوری دنیا میں ایسے تاریخی مقامات کو دیکھنے کے لیے آنے والوں کو کچھ نہ کچھ ٹکٹ ادا کرنا پڑتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

رحیم یار خان:پی پی264 میونسپل کمیٹی کے تحت سابقہ تین سالوں کے ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

663:سید عثمان محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی264(رحیم یار خان)میں میونسپل کمیٹی کے تحت پچھلے تین سال میں کتنے ترقیاتی کام کیے گئے ان کاموں کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی گئی ان میں کتنے منصوبے مکمل کئے گئے اور کتنے منصوبے نامکمل چھوڑ دیئے گئے ان منصوبوں کا ٹھیکہ کس کس کو دیا گیا؟

(ج) کیا حکومت ان نامکمل منصوبہ جات کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی11اپریل2019 تاریخ ترسیل12جولائی2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 264میونسپل کمیٹی رحیم یار خان کی حدود میں نہ آتا ہے بلکہ یہ حلقہ ڈسٹرکٹ کونسل رحیم یار خان کی حدود میں آتا ہے اس حلقہ میں ضلع کونسل رحیم یار خان نے پچھلے تین سال میں 83 سکیمیں مکمل کی ہیں۔جن کی تفصیل تتمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان منصوبو ں پر مبلغ105.689/-ملین روپے خرچ ہوئے اور تمام منصوبے مکمل ہیں۔ٹھیکیداروں کی تفصیل تتمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تمام منصوبہ جات مکمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب24اکتوبر2019)

رحیم یارخان میونسپل کمیٹی میں گاڑیوں، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

664: سید عثمان محمود: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی (رحیم یارخان) کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اوراس میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام اور گریڈ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رحیم یارخان شہر میں صفائی کے لیے کتنا عملہ تعینات ہے یونین کونسل وائز تفصیل فراہم کی جائے، یہ عملہ کہاں پر کام کررہاہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس شہر میں صفائی نہیں ہورہی، کوڑاکرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہاہے

(د) اگرجواب ہاں میں ہے توکیا حکومت مذکورہ شہر کی صفائی اور کوڑاکرکٹ کے ڈھیر اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب موصول نہ ہوا

لاہور میں برساتی نالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

675: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیرلوکل گونمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہرلاہور میں کل کتنے برساتی نالے ہیں؟

(ب) برساتی نالوں کی صفائی کاطریقہ کار کیاہے کتنی مدت کے بعد صفائی ومرمت کاانتظام کیاجاتاہے؟

(ج) سکھ نہرشالامارگندے نالے کی صفائی کب کروائی گئ تھی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب موصول نہ ہوا

رحیم یارخان: پی پی 263 اورپی پی 264 میں واٹرسپلائی اور سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

678: سید عثمان محمود: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 263 اورپی پی 264 ضلع رحیم یارخان میں پچھلے پانچ سالوں میں کتنی واٹرسپلائی اور سیوریج کی سکیمیں لاونچ کی گئیں؟

(ب) ان میں سے اب تک کتنی چالوحالت میں ہیں اور کتنی ناکارہ ہوچکی ہیں؟

(ج) کیاحکومت ناکارہ سکیموں کے لیے دوبارہ فنڈ مختص کرکے ان کوچالوکرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب موصول نہ ہوا

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر و دیگر چکوک میں منشیات فروش کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

694: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ساہیوال کے اکثر دیہات اور میونسپل کمیٹی کمیر منشیات کا گڑھ بنے ہوئے ہیں حکومت ان منشیات بنانے والے اور فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) منشیات جیسے فعل کی روک تھام کے لئے ضلع ساہیوال میں کوئی سپیشل کمیٹی یا سکواڈ بنائی گئی نیز قانون نافذ کرنے والے ادارے اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت نوجوان کی زندگیاں تباہ کرنے والے منشیات فروشوں کی روک تھام کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب موصول نہ ہوا

ضلع قصور میں یونین کونسلز کی تعداد اور متعین سیکرٹریز سے متعلقہ تفصیلات

752: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنی یونین کونسلیں ہیں ان یونین کونسلوں میں متعین سیکرٹری کے نام، عہدے اور سکیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جنوری 2019 سے اب تک سیکرٹری یونین کونسل نمبر 17 راجہ جنگ قصور، کے خلاف عوام کی جانب سے کرپشن اور جعلسازی کی بابت بہت ساری درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان درخواستوں پر کیا کاروائی کی گئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرپشن، جعلسازی اور ملی بھگت ثابت ہو جانے کے باوجود بھی اہلکار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب موصول نہ ہوا

قصور: قصبہ الہ آباد میں سیوریج کی ناقص صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

753: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الہ آباد (قصور) میں سیوریج کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے کروڑوں روپے کی لاگت سے بننے والا نظام ناکارہ ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ کی گلیوں اور بازاروں میں ابلتے گٹر انتظامیہ کا منہ چڑا رہے ہیں گندا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے شہریوں کا گزرنا محال ہو چکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ میں مین دیپال پور روڈ اور چونیاں روڈ پر پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے خستہ حال ہو چکے ہیں روڈز پر بڑے بڑے کھڈے پڑنے سے حادثات معمول بن چکے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قصبہ کی قدیم آبادیوں میں سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی جمع ہے۔

(ہ) کیا حکومت قصبہ الہ آباد میں سیوریج کا نظام درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب موصول نہ ہوا

لوکل گورنمنٹ کے لیے صوبہ میں مختص کردہ بجٹ برائے سال 20-2019 میں شامل کردہ نئے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

774: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 20-2019 میں لوکل گورنمنٹ کے لیے کل بجٹ 83.9 ارب روپے رکھا گیا ہے، کیا پنجاب جیسے بڑے صوبہ کے لیے یہ رقم کافی ہے؟

(ب) اس بجٹ میں کتنے نئے بڑے منصوبے شامل کیے گئے ہیں اور ان منصوبوں سے عوام کو کیا فائدہ ہو گا۔

(ج) اس کل بجٹ میں سے ترقیاتی بجٹ کتنا ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اگست 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ لوکل گورنمنٹ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لیے سال 20-2019 میں ٹوٹل بجٹ 89.187 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ سال 19-2018 میں لوکل گورنمنٹ کا ٹوٹل بجٹ 85.280 ارب روپے تھا۔ لوکل گورنمنٹ کا بجٹ سال 20-2019 ممکنہ دستیاب وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے اور یہ امر قابل ذکر ہے کہ موجودہ بجٹ 3.907 ارب روپے سابقہ سال 19-2018 سے زیادہ ہے۔

(ب) موجودہ سال 20-2019 کے سالانہ صوبائی ترقیاتی پروگرام میں 130 نئے چھوٹے بڑے منصوبے رکھے گئے ہیں جن میں نئے روڈ، سیوریج اور نئی مویشی منڈیاں بنانے سے عوام کو اپنے روز مرہ کام کرنے میں بہت فائدہ ہو گا۔

(ج) سال 20-2019 میں صوبائی ترقیاتی پروگرام میں 6.3 ارب روپے رکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2019)

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 25 نومبر 2019 | قائم مقام سیکرٹری